یکم تا 15 اکتوبر 2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

- پٹریوں پر کاشت کی گئی کپاس کے لیے آخری پانی 15 اکتوبر تک لگائیں۔ اس میں تاخیر فصل کے لیے نقصان دہ ہے
- چنائی 40 سے 50 فیصد ٹینڈے کھلنے پر شروع کریں۔ چنائی صبح 10 بجے شبنم خشک ہوجانے کے بعد شروع کریں اور شام 4 بجے تک بند کردیں
- اگر بارش کا امکان ہو تو چنائی نہ کریں اور بارش کے بعد اس وقت تک چنائی نہ کریں جب تک کھلی ہوئی کپاس اچھی طرح خشک نہ ہوجائے
- چنائی پودے کے نچلے حصے سے شروع کرکے اوپر کی طرف جائیں تاکہ سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس (پھٹی) میں شامل نہ ہوں
- صرف اچھی طرح کھلے ہوئے ٹینڈوں کی چنائی کریں
- چنائی کرنے والوں کو پُرکشش معاوضہ دیں تاکہ وہ پھٹی کا وزن بڑھانے کے لئے کچے ٹینڈے، پتے اور کھوکھڑیاں توڑ کر اس میں شامل نہ کریں
- چنی ہوئی کپاس کو کھیت میں گیلی اور نمدار جگہ کی بجائے خشک جگہ پر سوتی کپڑا بچھا کر رکھیں تاکہ یہ آلودہ نہ ہو
- آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بیج اُگنے کے قابل نہیں رہتا، لہٰذا آخری چنائی کی پھٹی ہمیشہ علیحدہ رکھیں
- امریکن کپاس کی چنائی 15 تا 20 اور دیسی کپاس کی چنائی 8 دن کے وقفہ سے کریں تاکہ کھلی ہوئی کپاس ضائع یا خراب نہ ہو
- گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی روئی کی آمیزش اچھی کپاس میں نہ کریں ورنہ کپاس کی کوالٹی خراب ہوجائے گی یعنی اس میں پیلاہٹ والی کپاس شامل ہونے سے اس کا معیار خراب ہوجائے گا اور اس کی قیمت کم ملے گی کیونکہ کپڑا بننے کے دوران ایسی کپاس پر رنگائی کا عمل صحیح نہیں ہو پاتا
- چنائی کرنے والوں کو ایک ہنرمند سپروائزر کی نگرانی میں ایک قطار میں ایک ہی سمت میں چلنا چاہیئے
- چنائی کرنے والوں کو چاہیئے کہ اپنے سر کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ اس میں بال وغیرہ شامل نہ ہوسکیں اور روئی کی کوالٹی متاثر نہ ہو
- کپاس کی چنائی کے لئے سوتی کپڑے کی جھولیاں استعمال کریں
- پھٹی کو کھیت سے جننگ فیکٹری یا سٹور تک منتقل کرنے کے لیے پٹ سن، پولیتھین/پولی پراپلین یا پلاسٹک وغیرہ کی بجائے سوتی کپڑے کے بورے استعمال کریں اور بوروں کی سلائی سوتی ڈوری کے ساتھ کریں۔ پٹ سن کی ستلی، پلاسٹک کی ڈوریاں ہرگز استعمال نہ کریں
- سٹور میں رکھی جانے والی کپاس میں نمی 8 سے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے
- سٹور ہوادار اور اس کا فرش پختہ اور خشک ہونا چاہیے۔ اگر سٹور کا فرش کچا ہو تو پلاسٹک ضرور بچھانا چاہیے۔ بہتر ہے کہ خشک ریت کی تہہ بچھا کر اس پر پلاسٹک بچھایا جائے اور پھر پلاسٹک کے اوپر کپاس رکھی جائے
- اگر کپاس کو باہر اور کھلا رکھنا مقصود ہو تو اونچی اور خشک زمین پر ریت کی پتلی سی تہہ پر پلاسٹک بچھا کر اس کے اوپر موصلی نما ڈھیروں میں رکھا جائے۔ بارش ہونے کی صورت میں ڈھیروں کو ترپالوں سے ڈھانپ دیا جائے جب مطلع صاف ہوجائے تو ترپالیں ڈھیروں سے اتار دیں
- گلابی سنڈی کا حملہ مشاہدہ میں آئے تو مؤثر تدارک کے لیے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں
- کپاس پر سفید مکھی کے مؤثر تدارک کے لیے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پاور سپریئر کا استعمال کریں
- ملی بگ کے حملہ کی صورت میں مقامی زرعی عملہ کے مشورہ سے متاثرہ اور اردگرد کے پودوں پر سپرے کریں اور چار دن بعد ان پودوں پر دوبارہ سپرے کریں
- لشکری سنڈی کے حملہ کی صورت میں پورے کھیت پر سپرے کرنے کی بجائے صرف متاثرہ پودوں پر سپرے کریں

- ایک زہر کو یکے بعد دیگرے استعمال نہ کریں اس سے کیڑوں میں زہروں کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوجاتی ہے

دھان

- موٹی اقسام کے لیے کٹائی اور پھنڈائی کا عمل شروع کریں۔ کٹائی اس وقت کریں جب سٹہ کے اوپر والے دانے پک چکے ہوں اور نیچے والے دو تا تین دانے ابھی ہرے ہوں۔ اس وقت دانے میں نمی 20 تا 22 فیصد ہوتی ہے۔ پھنڈائی شدہ دانوں کو خشک کرنے کا بندوبست کریں تا کہ دانوں میں نمی 12 تا 13 فیصد رہ جائے
- فصل کی برداشت اگر مشین سے کروانی ہو تو ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا) استعمال کریں اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو ایسی کمبائن مشین استعمال کریں جس میں دھان کی کٹائی کے لیے ایڈجسٹمنٹ ہوتا کہ دانے کم ٹوٹیں
- باسمتی اقسام میں دانہ بھرتے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں
- باسمتی اقسام کو آخری پانی کٹائی سے 15 تا 20 دن پہلے لگائیں
- پچھیتی اقسام پر پتوں کا جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight)، برگی بھورے دھبے (Brown Leaf Spot) اور بلاسٹ (Paddy Blast) نیز پتہ لپیٹ سنڈی کے حملہ کی صورت میں زرعی توسیع اور پیسٹ وارننگ کے مقامی عملے کے مشورہ سے مناسب محفوظ زہروں کا سپرے جاری رکھیں
- دھان کی فصل کی باقیات کو جلانے کی بجائے رائس سٹرا چاپر کے ساتھ کتر کر کھیت میں ملا دیں تا کہ ان باقیات کی تلفی کے ساتھ زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو کیونکہ جلانے کی وجہ سے جو سموگ اور فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے اس سے بچا جا سکے

کماد

- فروری کاشتہ فصل کو 20 تا 30 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں
- اگر ستمبر کاشت مکمل نہ ہوئی ہو تو اس کو جلد مکمل کریں۔ صرف محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں
- ستمبر کاشت کے لیے درمیانی زمین میں ساڑھے تین بوری یوریا + اڑھائی بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی / پونے دو بوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری یوریا + ساڑھے چھ بوری ایس ایس پی (18%) + دو بوری ایس او پی / پونے دو بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ فاسفورسی اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت بوائی جبکہ بقیہ نائٹروجنی کھاد کا 1/3 حصہ کاشت کے ایک ماہ بعد جبکہ باقی بالترتیب مارچ کے آخر اور اپریل میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں

مکئی

- پھول آنے اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی کو بھی برداشت نہیں کرتی۔ لہٰذا فالتو پانی نکالتے رہیں
- درمیانی زمین کے لیے ہائبرڈ اقسام میں پھول آنے سے قبل ایک بوری یوریا کھاد فی ایکڑ ڈالیں

گندم

- بارانی علاقوں میں بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے گہرا ہل چلائیں تا کہ بوقت کاشت وتر مہیا ہو سکے
- زمین کی تیاری شروع کریں۔ اگر گلی سڑی کھاد ابھی تک نہ ڈالی ہو تو فوراً ڈالیں اور زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔ بیج اور کھاد کا انتظام کریں
- پنجاب کے تمام بارانی علاقوں کے لیے محکمہ زراعت کی منظور شدہ گندم کی اقسام پاکستان 2013، فتح جنگ 2016، بارانی 2017، مرکز۔19، ایم اے 21، نشان 21 اور عروج 22 کو 15 اکتوبر سے 15 نومبر تک کاشت کریں
- پنجاب کے آبپاش علاقوں کے لیے فیصل آباد-2008، اجالا 2016، جوہر 2016، بورلاگ 2016، زنکول 2016، اناج 2017، فخر بھکر 17، بھکر سٹار 19، غازی۔19، اکبر۔19، ایم ایچ 21، سجانی 21، نشان 21، ڈلکش 20، این اے آر سی سپر، صادق 21، نواب 21، رہبر 21، ڈیورم 21 اور عروج 22 کے بیج کا انتظام کریں
- گندم کی بوائی کیلئے بیج کو صاف کر کے استعمال کریں
- پنجاب کے آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت یکم نومبر سے شروع ہو گی۔ لہٰذا بروقت کاشت کے لیے زمین کی اچھی تیاری کریں۔ وریال زمینوں میں دو تا تین دفعہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ آخری تیاری کے لیے ہلکی زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ دینا کافی ہوتا ہے جبکہ بھاری میرا زمین میں دو بار ہل اور سہاگہ دیں
- جڑی بوٹیوں کے مؤثر تدارک کے لیے داب کا طریقہ اپنائیں جس کے لیے راؤنی کے بعد وتر آنے پر بوائی سے کچھ دن پہلے صبح سویرے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں یہ عمل دو تین بار دوہرانے سے جڑی

بوٹیاں تلف ہو جائیں گی۔داب کا یہ طریقہ اگیتی اور درمیانی کاشت میں با آسانی اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن پچھیتی کاشت میں وقت کی کمی کے پیش نظر موزوں نہیں ہے

- بروقت کاشت یکم تا 20 نومبر کے لیے شرح بیج 40 تا45 کلوگرام، 21 نومبر تا10 دسمبر شرح بیج 50 کلوگرام اور بارانی علاقوں میں بیج کی شرح 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔بیماری، جڑی بوٹیوں کے بیج سے پاک، صاف ستھرا اور صحت مند بیج کا ہی انتخاب کریں۔بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لینا چاہیے
- کاشت سے پہلے بیج کو محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں تاکہ فصل بیماری سے محفوظ رہے

نوٹ: فیصل آباد 2008 اور پاکستان 13 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں اس لیے ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں

روغندار اجناس: توریا، رایا اور سرسوں (کینولا)

- کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کینولا یعنی میٹھی سرسوں کاشت کریں۔اگر علیحدہ رقبہ میسر نہ ہو تو ستمبر کاشتہ کماد، چنے، گندم اور برسیم وغیرہ میں کامیابی سے اس کی مخلوط کاشت کی جا سکتی ہے
- بیج کے حصول اور کاشتی امور کی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے عملہ سے رجوع کریں
- ربیع اقسام میں سے کینولا اقسام پی اے آر سی کینولا ، رچنا کینولا، خانپور کینولا ، بارانی کینولا، سپر کینولا، ٹی ایم کینولا اور ساندل کینولا و دیگر منظور شدہ مخلوط اقسام کا وقت کاشت شمالی پنجاب میں 20 ستمبر تا 20 اکتوبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں یکم تا 31 اکتوبر، سپر رایا، خانپور رایا، چکوال رایا، چولستان رایا، کیزولا، بارانی سرسوں، بارانی سٹار، چکوال سرسوں کا 15 اکتوبر تک اور سرسوں ڈی جی ایل اور روہی سرسوں کا یکم تا 31 اکتوبر تک ہے جبکہ یو اے ایف 11 کا 15 اکتوبر تک ہے
- تارامیرا کا وقت کاشت بارانی علاقوں میں آخر اکتوبر تک اور آبپاش علاقوں میں شروع اکتوبر تا وسط نومبر ہے
- شرح بیج آبپاش علاقوں کے لیے ڈیڑھ تا دو کلوگرام جبکہ بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں
- آبپاش علاقوں میں سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی ایک تہائی مقدار بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹروجنی کھاد کو دو اقساط میں یعنی آدھی مقدار پہلے پانی کے ساتھ اور آدھی مقدار پھول آنے سے پہلے ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں
- تیلدار اجناس کا بیج (NARC) اسلام آباد، پنجاب سیڈ کارپوریشن، مختلف زرعی تحقیقاتی اداروں مثلاً شعبہ روغندار اجناس (AARI) فیصل آباد، روغندار اجناس ریسرچ اسٹیشن خانپور، ریجنل زرعی تحقیقاتی ادارہ (RARI)، بہاولپور ، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI)، چکوال اور مستند پرائیویٹ کمپنیوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے

سبزیات (لہسن)

شمالی پنجاب کے لیے لہسن کا وقت کاشت وسط اکتوبر تک اور وسطی اور جنوبی پنجاب کے لیے اکتوبر کا مہینہ ہے۔منظور شدہ اقسام لہسن گلابی اور این اے آر سی جی۔1 ہیں۔

- تیار شدہ زمین کو پانچ پانچ مرلے کی کیاریوں میں تقسیم کر لیں۔ہر کیاری کا ہموار ہونا ضروری ہے۔ پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کریں۔پوتھی کو زمین میں ایک انچ گہرا دبا دیا جائے۔ اس کی جڑوں والا حصہ زمین میں رہنا چاہیے اور اوپر والا نوکدار حصہ باہر نظر آئے۔پودے سے پودے کا فاصلہ چار انچ اور لائنوں کا فاصلہ آٹھ تا دس انچ ہونا چاہیے
- عام اقسام کے لیے درمیانے اور بڑے سائز کی صحت مند 200 کلوگرام پوتھیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔جبکہ این اے آر سی جی-1 کے لیے شرح بیج 800 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔پوتھویوں کے حساب سے شرح بیج میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے
- 20 تا25 ٹن فی ایکڑ گوبر کی کھاد ایک ماہ پہلے کھیت میں ڈال دی گئی ہو تو اچھی پیداوار ممکن ہے۔دو بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ زمین کی تیاری کے وقت استعمال کریں

ٹنل ٹیکنالوجی

- سردیوں کے موسم میں موسم گرما کی اگیتی سبزیاں اگانے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ ٹنل ٹیکنالوجی کی عملی تربیت حاصل کریں۔اس مقصد کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) یا فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے عملہ سے رابطہ کریں اور سبزیوں کی اگیتی اور زیادہ پیداوار لے کر اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کریں
- ٹنل میں سبزیاں کاشت کی جا سکتی ہیں۔ان میں سے کھیرا کی براہ راست کاشت 25 اکتوبر تا 15 نومبر کی جا سکتی ہے
- ٹماٹر کی نرسری کا وقت کاشت یکم اکتوبر تا 15 اکتوبر ہے
- ٹنل میں پارتھینوکارپک (Parthenocarpic) اقسام کاشت کریں

سفارشات برائے کاشتکاران

کیم تا15 اکتوبر 2024ء

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- شدید بارش کی صورت میں کپاس کی فصل میں پانی کو 24 گھنٹے سے زیادہ دیر فصل میں کھڑا نہ رہنے دیں۔ پانی کو کھیت سے نکالنے کے لیے کھیتوں کے اردگرد نشیبی جگہوں پر چھوٹے تالاب یا کھیلیاں بنائیں۔ اضافی نہری پانی یا زائد بارشی پانی کو آبی تالابوں میں جمع کریں تاکہ ضائع ہونے سے بچ سکے اور بوقت ضرورت فصلوں کی آبپاشی کے کام آسکے
- آلو کی فصل کاشت کرنے سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولنگ سے اچھی طرح ہموار کرلیں۔ آلو کی کم پانی سے بہتر اور معیاری پیداوار حاصل کرنے لیے ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشت کریں
- گنے کی مناسب پیداوار لینے کے لیے پانی کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے گنے کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے سے پہلے پانی کے موجودہ وسائل کا بخوبی اندازہ لگالینا چاہیے اور اتنا ہی رقبہ کاشت کیا جائے جس کی بروقت آبپاشی کے لیے پانی دستیاب ہو۔ کماد کی ستمبر کاشتہ فصل کو 80 ایکڑ انچ پانی کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لیے فصل کے مکمل دورانیہ میں تقریباً 16 تا 20 آبپاشی کرنا پڑتی ہے۔ واضح رہے کہ پانی کی کمی کماد کی پیداوار کو شدید متاثر کرسکتی ہے

- کماد کی فصل کھیت میں ایک سال سے تین چار سال تک رہتی ہے اور اس کی پانی کی ضروریات بھی باقی فصلوں کی نسبت زیادہ ہے۔ لہٰذا کماد کی فصل کی کاشت سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ پانی کھیت میں یکساں نہ لگنے کے باعث کماد کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے اور فصل کی بڑھوتری یکساں نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار میں بھی کمی واقع ہوتی ہے
- مکئی کی فصل کو عموماً 10 تا 12 مرتبہ پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کرسکتی۔ لہٰذا بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دینا چاہیے۔ پھول آنے اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں
- موسمی حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے امرود اور ترشاوہ پھلوں کے باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں
- سبزیوں کے کاشتکار آبپاشی کرتے وقت اس بات کو ضرور مدِنظر رکھیں کہ آبپاشی کے لیے استعمال ہونے والا پانی نہری یا پینے کے قابل ہو کیونکہ گندے اور آلودہ پانی کے استعمال سے تیار ہونے والی سبزیاں انسانی صحت کے لیے مضر ہوتی ہیں
- ریتلی، پتھریلی، غیر آباد، پانی کی کمی والی، بارانی اور ناہموار زمینوں میں منافع بخش فصلوں/ گھنے باغات کی کاشت بذریعہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کریں
- زمین میں نمی کی مقدار معلوم کرنے کے لیے مائیچر میٹر (Moisture Meter) کا استعمال کریں اور پانی کی مطلوبہ مقدار بروقت فراہم کریں
- کھالا جات کی اصلاح، آبی تالابوں کی تعمیر، جدید نظامِ آبپاشی چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی اور جدید نظامِ آبپاشی کی تنصیب کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے مقامی عملہ سے رابطہ کریں۔